السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دیو بندیوں بریلویوں وغیرہ کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کو حاجت روا مشکل کشا سمجھنے والے مشرک بریلوی امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا ناجائز ہے قرآن میں ہے۔

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ   ۲۸ ... سورة التوبة

اور دیو بندی غیر متعصب امام کے پیچھے بوقت ضرورت نماز پڑھی جا سکتی ہے تاہم مستقلاً اپنا علیحدہ بندوبست کرنا چاہیے کسی بھی مخصوص مقام کو مسجد قرار دیا جا سکتا ہے حدیث میں ہے۔

(جعلت لی الارض مسجدا وطهورا''صحيح البخاري كتاب التيمم رقم الباب (١) (ح:٣٣٥٩والصلاة(٤٣٨) صحيح مسلم كتاب وباب المساجد ومواضع الصلاة(١١٦٧''

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص437

محدث فتویٰ